SCHOOL-BASED ASSESSMENT (SBA) - 2025

END-OF-YEAR ASSESSMENT

FINAL TERM

SUBJECT: ISLAMIAT

GRADE-8

[Part A: 48 Marks Part B: 52 Marks Total: 100 Marks], Time = 3 hours

School Name: ______________________

ANSWER KEYS

Q. No.1 : a	Q. No.2 : c	Q. No.3 : b
Q. No.4 : a	Q. No.5 : c	Q. No.6 : c
Q. No.7 : c	Q. No.8 : b	Q. No.9 : b
Q. No.10 : a	Q. No.11 : b	Q. No.12 : c
Q. No.13 : a	Q. No.14 : b	Q. No.15 : c
Q. No.16 : c	Q. No.17 : a	Q. No.18 : b
Q. No.19 : a	Q. No.20 : a	Q. No.21 : a
Q. No.22 : b	Q. No.23 : d	Q. No.24 : a
Q. No.25 : a	Q. No.26 : c	Q. No.27 : c
Q. No.28 : a	Q. No.29 : a	Q. No.30 : a
Q. No.31 : b	Q. No.32 : c	

ANSWERS / RUBRICS

Question No: 33

سوال نمبر 33

a) What is literal meaning of Hajj? (2)

حج کا لغوی معنی کیا ہے؟ (2)

آیٹم روبرک (اردو):

ہر اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

"حج کا لفظی معنی ہے قصد کرنا یا ارادہ کرنا ہے"

Write four points about the importance of Hajj. (4)

حج کی اہمیت پر چار نکات لکھیں۔(4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حج سے مسلمانوں میں بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے.

حج سے مسلمانوں میں اتفاق پیدا ہوتا ہے.

حج سے امیر اور غریب کا فرق مٹ جاتا ہے.

حج سے اتحاد ملی کا اظہار ہوتا ہے

Write the names of any four pillars of Hajj. (4)

حج کے کوئی سے چار ارکان کے نام لکھیں۔(4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حج کے ارکان یہ ہیں

احرام باندھنا

وقوف عرفہ

جمرات کو کنکریاں مارنا

حلق یا قصر کروانا

رات منٰی میں گزارنا

Question No: 34

سوال نمبر 34

a) Write the names of two of the kings to whom Hazrat Muhammad Rasoolullha خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ wrote letters. (2)

نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جن بادشاہوں کو خطوط لکھے ان میں سے دو کے نام لکھیں.(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر (1) نمبر دیا جائے۔ بالکل غیر متعلقہ اور غلط جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے گا۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال

نجاشی

۔شاہ حبشہ

What lesson do we learn from the preaching of the Nabi Kareem خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ? (o4)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت سے ہمیں کیا درس ملتا ہے؟(4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 سے 3 نمبر دیے جائیں۔ بالکل غیر متعلقہ اور غلط جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے گا۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی دعوت سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ ہمیں اپنی بساط کی حد تک اسلام کے فروغ اور نشر واشاعت کی کوشش کرنی چاہیے۔ حکمت و تدبر سے کام لینا چاہیے۔ عمدہ کلام کرنا چاہیے۔ خیر خواہی کے جذبات ہونے چاہییں۔

Write a translation of an Ayah Mubaraka on the importance of preaching. (4)

دعوت و تبلیغ کی اہمیت پر ایک آیت مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔(4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیئے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 سے 3 نمبر دیے جائیں۔۔ بالکل غیر متعلقہ اور غلط جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے گا۔

نمونے کے جواب کی ایک مثال

ترجمہ: بلایئے اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور ان سے اس طریقہ سے بحث کیجیے جو بہترین ہو۔

Question No: 35

سوال نمبر 35

---

a) Write the literal meaning of greed.(2)

حرص و طمع کا لفظی معنی لکھیں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

"حرص "کا معنی ہے کی انسان اپنا حصہ حاصل کر لینے کے باوجود دوسرے کے حصہ کا لالچ رکھے۔

Write any one saying of Hazrat Muhammad Rasoolullah خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ regarding contentment.(4)

قناعت سے متعلق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا کوئی ایک فرمان تحریر کریں۔(4)

آیٹم روبرک (اردو):

طالب علم اگر بالکل صحیح جواب دیتا ہے تو اسے 4 نمبر دیے جائیں۔ اور جزوی جواب دینے پر 1 تا 3 نمبر دیے جائیں۔ غیر متعلقہ جواب دینے پر صفر نمبر دیا جایے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے۔

"فلاح پا گیا وہ شخص جو اسلام لایا اور اسے مناسب رزق دیا گیا اور جو اللہ نے اسے عطا کیا اس پر اسے قناعت دی گئی"

What are the effects of greed on social life in the present age?(4)

عصر حاضر میں حرص و طمع کے معاشرتی زندگی پر کیا اثرات ہیں؟(4)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (4) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 3 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حرص و طمع ایک ایسی اخلاقی بیماری ہے جو معاشرے کو فساد سے بھر دیتی ہے۔ حریص شخص اللہ کی عبادت سے غافل ہو جاتا ہے۔ لالچی شخص ہمیشہ حریص رہتا ہے۔ وہ چوری، سود خوری، خیانت اور رشوت جیسی بیماریوں کا مرتکب ہوتا ہے۔ انکی بدولت طرح طرح کے جرائم پروان چڑھتے ہیں۔ جو معاشرے کی تباہی اور بربادی کا سبب بنتے ہیں۔

Question No: 36

سوال نمبر36

a) Write the name, surname and title of Imam Ghazali رحمۃ اللہ علیہ (o2)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا نام، کنیت اور لقب تحریر کریں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا نام، کنیت اور لقب درست تحریر کرتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب لکھنے پر 1 نمبر دیے جائیں۔
بالکل غیر متعلقہ جواب تحریر کرنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام محمد، کنیت ابو حامد اور لقب "حجۃ الاسلام" ہے۔

What steps did Hazrat Shah Waliullah رحمۃ اللہ علیہ take to strengthen the political status and social reforms of Muslims? (5)

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کو مضبوط بنانے اور سماجی اصلاح کے لیے کیا اقدامات کیے؟(5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ تعالی عنہ کی کوشش تھی کہ ایک طرف مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہو اور وہ پھر سے ایک مضبوط سلطنت قائم کریں اور دوسری طرف اپنی اخلاقی خرابیوں کو دور کریں اور غیر اسلامی طریقوں اور رسوم و رواج کو چھوڑ کو دور اول کے مسلمانوں جیسی زندگی اختیار کرلیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کو مضبوط بنانے کے لیے بادشاہوں اور امراسے خط و کتابت بھی کی۔ چناں چہ احمد شاہ ابدالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا مشہور حملہ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے خط پر ہی کیا جس میں اس نے پانی پت کی تیسری لڑائی میں مرہٹوں کو شکست دی تھی۔ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے سماجی اصلاح کا بھی کام کیا۔ بیوہ عورتوں کی شادی بُری سمجھی جانے لگی تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسم کی مخالفت کی، اسی طرح خوشی و غم کے موقع پر فضول خرچی سے روکا۔

What guidance can we get in our lives in the light of Imam Ghazali's رحمۃ اللہ علیہ book "Ahya-ul-Uloom-ud-Din"? (5)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف "احیاء علوم الدّین" کی روشنی میں ہم اپنی زندگیوں میں کیا رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں؟(5)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم متعلقہ سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (5) نمبر دیے جائیں۔ جزوی درست جواب پر 1 تا 4 نمبر دیں۔ بالکل غیر متعلقہ جواب لکھنے پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی ایک مثال

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں سب سے زیادہ شہرت پانے والی کتاب "احیاء علوم الدین" ہے جو تصوّف و اخلاق پر لکھی گئی کتب میں بنیاد کا درجہ رکھتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب میں علم، عقیدہ، طہارت و پاکیزگی، ارکانِ اسلام، دُعا کے آداب، کھانے پینے کے آداب اور دیگر آدابِ زندگی بڑے خوبصورت انداز میں بیان فرمائے ہیں۔ آپ کی اس تصنیف میں درج تعلیمات پر عمل کر کے معاشرہ جنت نظیر بن سکتا ہے اور ہر طرف امن و امان اور خلوص و محبت کا دور دورہ ہو۔

Question No: 37

سوال نمبر37

a) Explain the meaning of communication. (2)

ابلاغ کا معنٰی و مفہوم بیان کریں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):

اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں جزوی / نامکمل درست جواب پر 1 نمبر دیا جائے۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب پر صفر نمبر دیا جائے۔

:نمونے کے جواب کی مثال

ابلاغ کا معنٰی ہے "پہنچانا" جب کہ اصطلاح میں اپنے خیالات دوسروں تک پہنچانے کا عمل ابلاغ کہلاتا ہے

What are means of communications? Give two examples. (2)

ذرائع ابلاغ کیا ہیں؟ دو مثالیں دیں۔(2)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (2) نمبر دیے جائیں جزوی / نامکمل درست جواب پر 1 نمبر دیا جائے۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی مثال
ذرائع ابلاغ سے مراد وہ تمام ذرائع ہیں جن کی مدد سے ہم اپنی بات دوسروں تک پہنچاتے ہیں مثلاً ٹیلی ویژن، ریڈیو اور موبائل وغیرہ

What postive changes can we made in our society by use right ways of communication? (6)

ذرائع ابلاغ کا درست استعمال ہمارے معاشرے میں کون کونسی تبدیلیاں لاسکتا ہے؟ (6)

آیٹم روبرک (اردو):
اگر طالب علم سوال کا جواب مکمل درست لکھتا ہے تو اسے پورے (6) نمبرز دیے جائیں۔ جزوی / نامکمل درست جواب پر 1 سے 5 نمبرز دیے جائیں۔ بالکل غلط / غیر متعلقہ جواب پر صفر نمبر دیا جائے۔
:نمونے کے جواب کی مثال
ذرائع ابلاغ کا درست استعمال ہمارے معاشرے میں کئی مثبت تبدیلیاں لاسکتا ہے، جن میں سے چند درج ذیل ہیں
ذرائع ابلاغ کی مدد سے عوام کو مختلف موضوعات، جیسے صحت، تعلیم، ماحولیات، اور شہری حقوق کے بارے میں آگاہی فراہم کی جاسکتی ہے. آن لائن تعلیمی پلیٹ فارمز اور معلومات کی رسائی سے طلباء اور اساتذہ کو جدید مواد تک آسانی سے رسائی حاصل ہوتی ہے، ذرائع ابلاغ کے ذریعے معاشرتی ہم آہنگی اور اتحاد ملی کو فروغ دیا جاسکتا ہے، کیونکہ یہ ایک ہی پیغام کو بہت بڑی تعداد میں لوگوں تک پہنچا سکتا ہے۔ میڈیا کے ذریعے مختلف معاشرتی مسائل، جیسے جرائم اور کرپشن، کو اجاگر کیا جاسکتا ہے، جس سے ان کی روک تھام اور اصلاحات میں مدد ملتی ہے۔ ذرائع ابلاغ ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے اور نئی نسل کو اپنی ثقافت اور روایات سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوامی مسائل پر کھل کر بحث اور مکالمہ کیا جاسکتا ہے، جس سے رائے عامہ کی تشکیل میں مدد ملتی ہے۔ ان مثبت پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے، ذرائع ابلاغ کا مؤثر اور درست استعمال ہمارے معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔